



سوال

(463) اس کے متعلق اپنی رائے سے نوازیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی خدمت میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی ایک عبارت پیش کر رہا ہوں اور آپ سے درخواست ہے کہ اس کے متعلق اپنی رائے سے نوازیں۔ آپ کی بہت نوازش ہوگی۔
(وقال ابو العباس فی موضع آخر واخراج الصدقة مع الجنابة بدعة مکروهة وهي تشبه الذبح عند القبر ولا یشرع شیء من العبادات عند القبور الصدقة وغیرها۔ ویکوز زیارة قبر الکافر للإعتبار ولا یمنع الکافرین زیارة قبر ابيه (صابر علی، خطب جامع مسجد حمیدیہ، رانا کالونی، جی۔ ٹی۔ روڈ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جناب حافظ ابن تیمیہ کی ایک عبارت ”استفاضت الآثار بمعرفۃ المیت“ الخ، کے متعلق استفسار فرمایا ہے تو جواباً گزارش ہے کہ حافظ صاحب موصوف نے قرآن مجید سے کوئی آیت کریمہ نہیں لکھی، اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ سے کوئی صحیح یا حسن حدیث پیش فرمائی۔

رہے آہمار تو وہ دین میں دلیل نہیں بنتے، اس لیے حافظ صاحب موصوف کا یہ موقف درست نہیں۔ واللہ اعلم۔

۲۰ ۲ ۱۴۲۳ھ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 404

محدث فتویٰ